

اخیر میں ایک نقشہ ہے جس سے دنیا کی مختلف سمتوں میں رہنے والے لوگوں کے لئے قیلے کی سمت معلوم کرنے میں بڑی سہولت ہوگی اس طرح یہ کتاب اسلام کی تعلیمات کا ایک مختصر مگر ایسا حسین اور جامع خاکہ پیش کرتی ہے کہ جو شخص بھی اس کو پڑھے گا اس کا متاثر ہونا لازمی ہے۔ اللہ تعالیٰ لایق مولف کو اس کا اجر عطا فرمائے۔

**مضامین ڈار** | تقیض منوسط، کتابت و طباعت بہتر۔ ضخامت ۲۹ صفحات قیمت درج نہیں

پتہ۔ کرانٹ بک ہاؤس۔ ماروتی لین۔ رگھوناتھ داداجی اسٹریٹ ہارنبی روڈ بمبئی نمبر ۱

مرحوم پروفیسر محمد ابراہیم ڈار پنجاب کے ان ارباب علم میں سے تھے جن کو حافظ محمود شیرانی اور مولوی

محمد شفیع سابق پروفیسر ورنٹیل کالج لاہور کی تربیت خاص نے علم و تحقیق کا مرد میدان بنایا۔ مرحوم ڈار

عربی میں ام۔ اے کرنے کے بعد مختلف جگہوں پر عربی کے پروفیسر رہے اور بمبئی میں انتقال کیا مرحوم نے

اپنی زندگی میں جو مضامین لکھے تھے ان میں سے بعض مضامین اس مجموعہ میں یک جا شائع کر دیے

گئے ہیں۔ اس مجموعہ میں نو مضامین ہیں پہلے مضمون میں جہاں آرا سیکم کی ایک غیر مطبوعہ تصنیف جو

مضامین کے نام سے مشہور ہے اور جس میں جہاں آرا سیکم نے اپنے مرشد ملا شاہ کے حالات لکھے ہیں

اس کا تعارف کرایا ہے دوسرے مضمون میں حضرت خواجہ معین الدین چشتی اجمیری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

کی طرف جو فارسی کا دیوان منسوب کیا جاتا ہے اس پر تنقید کر کے ثابت کیا ہے کہ یہ انتساب صحیح نہیں ہے

تیسرے مضمون میں شیخ فرید الدین عطار رحمۃ اللہ علیہ کے حالات و تصانیف کے متعلق ایران کے مشہور محقق

عبدالوہاب قزوینی اور سید سی اور ہندوستان کے مشہور محقق حافظ محمود شیرانی نے جو تحقیقات پیش کی ہیں

ان کا خلاصہ لکھا ہے جو تھے مضمون میں شمس العلماء عبدالغنی کی کتاب ہندوستان میں مغلوں سے قبل فارسی

ادب پر بحث نکتہ چینی اور تنقید کی گئی ہے۔ پانچویں مضمون میں ڈاکٹر اقبال کی وطن دوستی کا ناقذانہ جائزہ لیا

گیا ہے۔ یہ مضمون یقیناً بہت سے لوگوں کو شاق ہو گا تاہم مصنف نے حوالوں کے ساتھ جو چند واقعات

لکھے ہیں ان پر کٹھن سے دل سے غور کرنا چاہیے۔ چھٹے مضمون میں "حیات شبلی" مصنفہ مولانا سید سلیمان

کراہیا ہے۔ آٹھویں مضمون میں شبلیہ کا نامور مآثر المعتمد علی اللہ، جو خود بھی شاعر تھا اس کا تعارف کرایا ہے